جبری مشقت، پاکستان سمیت 60 ممالک کے خلاف امریکی تحقیقات کا آغاز

واشنگٹن (لیبر نیوز فارن ڈیسک) امریکہ نے پاکستان سمیت دنیا کی 60 بڑی معیشتوں کے خلاف تجارتی تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ امریکہ کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق ان تحقیقات کا مقصد یہ جائزہ لینا ہے کہ آیا ان ممالک کی حکومتیں جبری مشقت سے تیار کردہ اشیاء کی درآمد پر پابندی لگانے اور ان قوانین پر سختی سے عملدرآمد کرانے میں ناکام رہی ہیں

تحقیقات کی زد میں آنے والے ممالک میں پاکستان کے علاوہ یورپی یونین، چین، بھارت اور ویتنام جیسے بڑے تجارتی شراکت دار بھی شامل ہیں۔

امریکی حکام کا کہنا ہے کہ غیر ملکی مصنوعات جو جبری مشقت کے ذریعے کم لاگت پر تیار کی جاتی ہیں، ان سے امریکی کمپنیوں اور ورکرز کو غیر منصفانہ مقابلے کا سامنا ہے۔

ماہرینِ معاشیات نے خبردار کیا ہے کہ اس تحقیقات کے نتیجے میں پاکستان پر نئی تجارتی پابندیاں یا ٹیرف عائد کیے جا سکتے ہیں

جس سے پاکستانی برآمدات کو شدید نقصان پہنچنے

کا خدشہ ہے، کیونکہ امریکہ پاکستان کی سب سے بڑی برآمدی منڈی ہے۔ اس حوالے سے باقاعدہ سماعتیں اپریل 2026 میں شیڈول کی گئی ہیں